قاری سید محمد شاہ نقشبندی

موت العالم موت العالم

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرمارہے تھے کہ اللہ تعالیٰ علم کو یوں ہی بندوں کے سینوں سے چھین نہیں لیں گے البتہ علماء کو اٹھا کر علم کو اٹھائیں گے یہاں تک کہ جب اللہ تعالیٰ کسی عالم کو باقی نہیں رکھے گا تو لوگ جاہلوں کو سردار بنالیں گے سو وہ بغیر علم کے فتوے دیں گے خود بھی گمراہ ہونگے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔

فائدہ: اس حدیث پاک سے معلوم ہوا کہ جب دنیا سے علماء اٹھیں گے تو علم بھی اٹھ جائیگا اور جب علم اٹھ گیا تو جہالت کا دور دورہ ہوگا اور یہ قیامت کی علامات میں سے ہے۔

استاذ العلماء حضرت مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ رحمہ اللہ بھی انہی علماء ربانین میں سے تھے جن کے اس دنیا سے اٹھ جانے کی وجہ سے علم کم ہوا اور تاریکی میں اور اضافہ ہوگیا انا للّٰہ وانا الیه راجعون

درد دل سوز جگر

اللہ تعالیٰ نے حضرت ڈاکٹر سید شیر علی شاہ صاحب کو علم وعمل اخلاص وتقویٰ اور اعلائے کلمۃ اللہ کیلئے دلی تڑپ اور علمی جدوجہد کا وہ جذبہ عطا فرمایا تھا جو آپ کی خصوصیات میں سے تھا اور اسی تگ ودو میں آپکے شب وروز بسر ہورہے تھے کہ اپنے مالک حقیقی کے حضور حاضر ہوگئے اللھم اغفر له وارحمه وادخله فی جنت النعیم

آپ محدث کبیر حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق قدس سرہ کی خصوصی تلامذہ میں سے تھے آپ نے کافیہ سے لے کر بخاری شریف تک دارالعلوم حقانیہ میں حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ کی زیرنگرانی تعلیم مکمل فرمائی مزید تعلیم کیلئے جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ کارخ کیا اور کامیابی سے ہم کنار ہوکر وطن واپس لوٹے۔

وفاداری اور تواضع

آپ شیخ الحدیث مولانا عبدالحق اور دارالعلوم حقانیہ دونوں کیلئے بھرپور وفاداری کا جذبہ رکھتے تھے دوران طالب علمی چھٹیوں میں دارالعلوم کیلئے چندہ فرماتے رہے اور اکوڑہ خٹک سے لیکر سعودی عرب شام عراق تک گئے جہاں وعظ ونصیحت کرنے کا موقعہ ملا اس سے دریغ نہیں فرمایا اور جہاں وعظ وتقریریں خوبصورت انداز اور علمی نکات کا ظہور ہوا اسکو اپنے پیارے استاذ حضرت شیخ الحدیثؒ کی طرف منسوب کیا کہ یہ علمی نکتہ اور انداز میں نے اپنے شیخ